سوال

(248)کاغذ سے دیکھ کر دعا پڑھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مجھے بہت کم دعائیں یاد ہیں، لہذا کیا یہ جائز ہے کہ میں کاغذ پر کچھ دعائیں لکھ لوں اور انہیں نماز میں اور نماز سے باہر دیکھ کر پڑھ لیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس میں کوئی امر مانع نہیں ہے کہ اگر زبانی یاد نہ ہو تو انسان کاغذ سے دیکھ کر دعا پڑھ لے، یعنی کاغذ پر دعا لکھ لے اور اپنے پسندیدہ اوقات مثلاًرات میں یا رات کے آخری حصہ میں یا دیگر اوقات میں پڑھ لے۔ لیکن اگر اس کے لیے دعا کو زبانی یاد کرنا اور خشوع وخضوع سے دعا کرنا ممکن ہو تو یہ زیادہ مکمل صورت ہے۔ نماز میں افضل و بہتر صورت تو یہی ہے کہ دعا زبانی کی جائے اور دعاؤں کے الفاظ مختصر اور جامع ہوں، لیکن اگر کوئی حالت تشہد میں یا دونوں سجدوں کے درمیان کاغذ سے دیکھ کر دعا پڑھ لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ لیکن دعا زبانی یاد ہو تو اس سے زیادہ خشوع وخضوع پیدا ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص196

محدث فتویٰ